سوال

میری شادی کو آٹھ سال گزر گئے ہیں، ہمارے ہاں اولاد نہیں ہوئی۔ ہم کسی بچے کو گود لینا چاہتے ہیں۔ اسی سلسلے میں ہمارا ایک عیسائی گھرانے سے رابطہ ہوا ہے، وہ مالی لحاظ سے خوشحال ہیں۔ عورت حاملہ ہے اور الٹرا ساؤنڈ کروانے سے معلوم ہوا ہے کہ حمل بچی ہے۔ کیا ہم اس بچی کو گود لے سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ اس بچی کو لے کر پرورش کر سکتے ہیں، بلکہ ضرور کرنی چاہیے، کیونکہ اگر آپ اس کی اسلامی تعلیمات کے مطابق پرورش کرتے ہیں تو یہ بہت عظیم عمل ہے، جو آپ دونوں کے لیے صدقہ جاریہ بن جائے گا، کیونکہ اگر وہ بچی اپنے عیسائی والدین کے پاس رہے گی، تو والدین کی طرح عیسائی بن جائے گی۔ آپ کی پرورش سے ان شاء اللہ مسلمان ہو جائے گی۔ عین ممکن ہے کہ اللہ تعالی اس کے خاندان کو بھی اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا:

وَاللَّهِ لَأَنْ يُهْدَى بِكَ رَجُلٌ وَاحِدٌ خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ (صحیح البخاری، الجهاد والسیر: 2942)

اللہ کی قسم! اگر تمہارے ذریعہ اللہ ایک شخص کو بھی مسلمان کر دے تو یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

واضح رہے کہ وہ بچی آپ کی حقیقی بیٹی نہیں ہے، اس لیے اس کی نسبت اس کے حقیقی باپ کی طرف ہی کی جائے گی۔

سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ، وَهُوَ يَعْلَمُهُ، إِلَّا كَفَرَ وَمَنِ ادَّعَى قَوْمًا لَيْسَ لَهُ فِيهِمْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (صحيح البخاري، المناقب: 3508، صحیح مسلم، الإيمان: 61)

جس شخص نے بھی جان بوجھ کر اپنے باپ کے سوا کسی اور کو اپنا باپ بنایا تو اس نے کفر کیا اور جس نے بھی اپنا نسب کسی ایسی قوم سے ملایا جس سے اس کا کوئی (نسبی) تعلق نہیں ہے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

وہ آپ کی محرم بھی نہیں ہے، اس لیے جب وہ بالغ ہوگی، اس سے پردے کے احکامات بھی ہوں گے۔ بہتر یہ ہے کہ آپ اپنی بہن یا بھائی کی بیوی سے گزارش کریں کہ وہ اس بچی کو پانچ مرتبہ دودھ پلا دے تاکہ آپ اس کے محرم بن جائیں۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد